© rasailojaraid.com

بزرگ صحافی جناب عبدالکریم صاحب صابرؔ
چیف ایڈیٹر "مخلص" ڈیرہ اسمٰعیل خان

"لاریب شخصیت، وہ عجیب و جلیل تھی"

(شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ کے حضور منظوم خراجِ عقیدت و قطعہ تاریخ)

لاتقنطوا من رحمۃ اللہ
۱۴۰۹ھ

واصل بحق جو ہو گئے مولانا ذی وقار
اس حادثہ سے ہو گیا ہر شخص بیقرار

ہر ایک اہلِ دل نظر آتا ہے غمزدہ
سب طالبانِ علم کی آنکھیں ہیں اشکبار

جن کی وفات واقعی عالم کی ہے وفات
خود ہے قضا کو ہونا پڑا آج شرمسار

علم حدیث و فقہ کو جس نے دیا فروغ
ہر شعبۂ علوم و عمل میں تھے کامگار

اک شہنشاہِ علم زمانہ چلا گیا
افسوس چل بسا ہے وہ اک فخرِ روزگار

نایاب دُرِّ شرح بخاری وہ لٹ گئے
حق نے جو ان کے سینے میں رکھے تھے بے شمار

تاریخ حشر تک انہیں کرتی رہے گی یاد
یاد آئیں گے وہ اہل عقیدت کو بار بار

لاریب شخصیت وہ عظیم و جلیل تھی
وہ مخزنِ علوم تھا قدرت کا شاہکار

تا حشر قبر اس کی ہو معمور نور سے
تا حشر اس پہ رحمتیں نازل ہوں بے شمار

حق نے اُسے ہے زندۂ جاوید کر دیا
ناپائیدار زیست پہ ہے کس کو اعتبار

محسوس کرتا سارا زمانہ ہے المیہ
برداشت کون کر سکے صدمہ یہ ناگوار

جس نے علوم کے تھے خزینے لٹا دئے
حاصل کہاں سے ہوں گے وہ دُر ہائے تابدار

دستِ اجل کے خار سے افسوس حیف آج
"یا ہم ادا و زہد کا دامن ہے تار تار"
۱۴۰۹

صابرؔ صدا یہ آتی ہے فردوس سے عجیب
"یارب حبیب مل جائے شیدائے انتظار"
۱۹۸۸ء

© rasailojaraid.com